سوال

(533) سونے اورچاندی کے برتن بطور زینت گھر میں رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے اورچاندی کے برتن خوبصورتی اورزینت کے لئے گھر میں رکھنا جائزہیں یا نہیں، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا اورپینا توبالاتفاق جائز نہیں، چنانچہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’سونے اورچاندی کے برتنوں میں نہ پیو اورنہ ہی ان سے بنی ہوئی پلیٹوں میں کھاؤ، کیونکہ دنیا میں یہ کافروں کے لئے ہیں اورآخرت میں ہمارے لئے ہوں گے۔‘‘[1]

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’جو شخص چاندی کے برتنوں میں (کھاتا) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔‘‘[2]

امام شوکانی رحمة اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ہر چیز میں اصل حلت ہے جس کی حرمت موجود نہیں وہ حلال ہے۔ اس لئے چاندی اور سونے کے برتنوں کو کھانے پینے کے علاوہ کسی بھی استعمال کے لئے رکھا جاسکتا ہے۔[3]

لیکن ہمیں اس موقف سے اتفاق نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے کی حرمت بیان کرنے کے بعد فرمایا ہے: ’’یہ برتن کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اورہمارے لئے آخرت میں ہیں۔‘‘

اس بناء پر ہمارا رجحان ہے کہ یہ کھانے پینے کے علاوہ گھر کی خوبصورتی کے لئے بھی نہ رکھے جائیں کیونکہ اس میں اپنے مال کی نمود ونمائش اوراسراف وتبذیر ہے۔ اس بناء پر سونے اور چاندی کے برتنوں سے اجتناب کیا جائے۔

---

[1] صحیح بخاری، الاطعمہ: ۵۴۲۴۔

[2] صحیح بخاری، الاشربۃ: ۵۶۳۴۔

[3] نیل الاوطار ص ۱۲۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:461

محدث فتویٰ